(وفیات)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ

جماعتِ اسلامی پاکستان کے سابق نائب امیر مولانا عبدالرحیم وفات پا گئے۔ سپردِ خدا! ان کے پاس علم بھی تھا اور حلم بھی۔ بڑا بے تکلفانہ دَور گزرا۔ پہلا سفرِ حجاز ہم تین افراد نے ایک وفد کی حیثیت سے کیا، ایک مولانا عبدالرحیم تھے۔ بنگلہ دیش کی تشکیل نے ہمارے درمیان جدائی ڈال دی، ورنہ بہت ملاقاتیں ہوتیں۔ اس دَور میں بھی وہ تشریف لائے۔

۱۹۵۰ء تا ۱۹۵۵ء مشرقی پاکستان کی جماعتِ اسلامی کے جنرل سیکرٹری رہے۔ پھر ۱۹۵۸ء تک وہاں کے امیر جماعت رہے۔

مولانا نے عربی اور اُردو زبان میں ساٹھ سے زائد کتابوں (جن میں تفہیم القرآن بھی شامل ہے) کا بنگلہ میں ترجمہ کیا۔ خود بھی متعدد کتابیں لکھیں۔

ہسپتال میں وفات سے ۲ روز پہلے آپریشن ہوا، جس سے جانبر نہ ہو سکے۔ عمر ۵۹ سال تھی۔

گزشتہ بحرانی دَور میں وہ بنگلہ دیش کے متحدہ محاذوں میں شریک رہے۔ مولانا بنگلہ دیش اسلامک سنٹر، بنگلہ دیش اسلامک انسٹی ٹیوٹ، رابطۂ عالمِ اسلامی اور او، سی، آئی، کی فقہ اکیڈمی کے رُکن تھے۔ مرحوم نے سعودی عرب، ایران، بھارت، پاکستان، نیپال، تھائی لینڈ اور برما کے مختلف سیمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کی۔ نمازِ جنازہ پروفیسر غلام اعظم نے بعد نمازِ جمعہ پڑھائی۔ تدفین مسجد بیت المکرم کے سامنے ہوئی۔ اللہ مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر بھی دے اور رحمت سے نوازے۔

عمرو بن عبداللہ بن محفوظ جیسا مخلص محب بھی رخصت ہو گیا۔ مرحوم جدّہ میں رہتے تھے اور جماعتِ اسلامی ہند سے تعلق تھا۔ ماضی میں سعودی عرب سے بہت سے لوگ (باقی بر صفحہ آخر)